الیکشن کمیشن آف پاکستان

شعبہ تعلقات عامہ

پریس ریلیز

مورخہ 17 اگست 2021

آج الیکشن کمیشن میں گورنمنٹ کی تجویز پر منسٹری آف سائنس و ٹیکنالوجی کی طرف سے تیار کردہ الیکٹرانک ووٹنگ مشین پر الیکشن کمیشن کو بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کی صدارت چیف الیکشن کمشنر جناب سکندر سلطان راجہ نے کی۔ ممبران الیکشن کمیشن، وفاقی وزیر سید شبلی فراز وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، سیکرٹری الیکشن کمیشن بھی الیکٹرانک ووٹنگ مشین پر بریفنگ کے دوران الیکشن کمیشن کی میٹنگ میں موجود تھے۔ الیکشن کمیشن و مذکورہ وزارتوں کے افسران کے علاوہ آئی ٹی کے ٹیکنکل ماہرین نے بھی میٹنگ میں شرکت کی چیف الیکشن کمشنر نے اجلاس کے آغاز میں بتایا کہ الیکشن کمیشن انتخابی عمل میں شفافیت پر یقین رکھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ انتخابی عمل میں ٹیکنالوجی کا استعمال ہونا چاہیے مگر اس ٹیکنالوجی پر سٹیک ہولڈرز، ووٹرز اور عوام کا اعتماد ہونا ضروری ہے۔

وفاقی وزیر نے سب سے پہلے الیکشن کمیشن کا شکریہ ادا کیا اور بریفنگ کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ اس الیکٹرانک ووٹنگ مشین کو بناتے ہوئے منسٹری نے کوشش کی ہے کہ یہ مشین نقائص سے پاک، ستعمال کرنے کے لئے آسان اور انتخابی عمل میں شفافیت کا باعث بنے انہوں نے مزید کہا کہ یہ الیکشن کمیشن کو بریفنگ کے لئے تیار کی گئی ہے جس میں تبدیلی اور ٹسٹینگ وغیرہ کی جا سکتی ہے۔

الیکشن کمیشن کو بریفنگ دیتے ہوئے مشین کے مختلف فنکشنز، ہارڈویئر اور سافٹ ویئر کے متعلق بتایا گیا جس پر چیف الیکشن کمشنر، ممبران الیکشن کمیشن اور دیگر افسران نے مختلف سوالات اور خدشات کا اظہار کیا اور کہا کہ قوانین میں بھی ضروری تبدیلیاں کرنا ہونگی۔ مختلف سوالوں کے دوران منسٹری آف سائنس و ٹیکنالوجی کی ٹیم نے بتایا کہ ہم الیکشن کمیشن کی سفارشات اور خدشات کی روشنی میں اسکو بہتر کریں گے اور مناسب وقت پر دوبارہ الیکشن کمیشن کو بریف کریں گے۔

بریفنگ کے اختتام پر الیکشن کمیشن نے ایک ٹیکنکل ایویلیوایشن کمیٹی (technical evaluation committee) تشکیل دی جو اس مشین کا ہر پہلو سے جائزہ لے کر اپنی رپورٹ الیکشن کمیشن کو ارسال کرے گی۔ اس کے علاوہ الیکشن کمیشن نے ٹیکنکل کنسلٹینٹ کی خدمات لینے کی بھی منظوری دی ہے جو الیکٹرانک ووٹنگ مشین، سمندر پار پاکستانیوں کی ووٹنگ، ڈیٹا سینٹر، انتخابی فہرستوں کی تیاری وغیرہ کے پروجیکٹ سے متعلق الیکشن کمیشن کی معاونت کریں گے۔ الیکشن کمیشن نے مزید واضح کیا کہ آج کی اس بریفنگ میں صرف مشین کو متعارف کروانا شامل ہے جبکہ اس سے منسلک مزید عوامل جیسے قانونی، انتظامی، لاجیسٹک، سٹوریج، تکنیکی سپورٹ، ٹریننگ اور افرادی قوت سے متعلق تمام پہلوں کو مد نظر رکھتے ہوئے مزید کام کرنے اور غور و خوص کرنے کی ضرورت ہے۔

چیف الیکشن کمشنر نے اختتام پر کہا کہ الیکشن کمیشن اصولی طور پر ٹیکنالوجی کے استعمال کے حق میں ہے لیکن تمام پہلوں کا جائزہ لینا ضروری ہے تاکہ جو ٹیکنالوجی استعمال کی جائے وہ زمینی حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے ہو۔ اور تمام سٹیک ہولڈرز اور ووٹرز کا اس پر اعتماد ہو۔

****